نمبر ۱۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۷ء جلد ۳۹

حصہ ۸ و ۹

احکام عالیمرتبت منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس جموں)

احکام اجلاس عالیہ مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۴/۱۶ مارچ ۱۹۳۶ء

بسلسلۂ الیکشن جدید میونسپل بورڈ فہرست ہائے انتخاب کی ترتیب کے لئے مسٹر محمد اسلم خاں صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کو افسر انتخاب مقرر کئے جانے کے متعلق سابق میں حکم ہوچکا ہے۔ مسٹر محمد اسلم خاں صاحب نے فہرستیں مرتب کردی ہیں اب حسب قواعد انتخاب کی رو سے ایک دوسرے افسر کے تقرر کی ضرورت ہے جو افسر نظر ثانی مقرر ہوکر ان اعتراضات کا جو مرتبہ فہرست میں اسماء داخل کرانے یا اخراج کرانے کے متعلق ہوں فیصلہ کرے لہٰذا مسٹر امجد علی خاں صاحب سول جج کو حاکم نظر ثانی مقرر کیا جاتا ہے۔ اور فہرست ہائے مرتبہ کی آویزانی کے لئے ۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء اور اعتراضات کے وصول کی آخری تاریخ ۲۵ مارچ مقرر کیجاتی ہے۔ ایگزیکٹیو افسر صاحب میونسپل بورڈ بتاریخ معینہ آویزانی فہرست ہائے محولہ کی کارروائی کریں اور مسٹر امجد علی خاں صاحب ۲۵ مارچ سے یکم اپریل ۱۹۳۶ء تک (بلا لحاظ تعطیل) ٹاؤن ہال میں نظر ثانی کی کارروائی کریں۔ مسٹر امجد علی خاں صاحب کو ذریعہ تحریر جداگانہ بتوسط حاکم صاحب چیف جسٹس بہادر اطلاع دی جارہی ہے۔ حکم ہٰذا چیرمن صاحب میونسپل بورڈ کی خدمت میں مرسل ہو تاکہ ایگزیکٹیو افسر صاحب میونسپلٹی حسب قواعد کارروائی کریں۔ سررشتہ سے اس حکم کی ایک نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔ دستخط عالیہ مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء

بسلسلۂ الیکشن جدید میونسپل بورڈ حسب قواعد انتخاب قانونی (۹) مہر سے حلقہ جات میونسپل بورڈ ریاست رامپور کے انتخاب کے لئے تاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۳۶ء مقرر کیجاتی ہے۔ لہٰذا میونسپلٹی سے حسب قاعدہ اعلان کی کارروائی کیجائے۔ ۲۴ اپریل ۱۹۳۶ء کو انتخاب کا وقت صبح آٹھ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک اور ڈیڑھ بجے سے ساڑھے چار بجے شام تک ہوگا۔

حلقہ نمبر (۱) کا انتخاب ٹاؤن ہال میں اور
حلقہ نمبر (۲) کا حامد ہائی اسکول میں اور
حلقہ نمبر (۳) کا انتخاب خسرو باغ میں ہوگا۔

ان حلقوں میں پولنگ افسران بعد کو مقرر کرکے انہیں اطلاع دی جائے گی۔

حکم ہٰذا برائے تعمیل میونسپل بورڈ کو مرسل ہو۔ اور ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔ دستخط عالیہ مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

برخاستگی

حافظ وحید اللہ مبارک کی میں ساکن محلہ علی رضا خاں چپراسی ۲۹۹۵ پولیس ٹریننگ بیکنڈ رامپور متعینہ افسر ہی دو مرتبہ مفرور ہوچکا ہے اس حال میں ترتیب مفرور ہونے کے تعلق میں برخاست کیا گیا ہے۔ حسب ضوابط آئندہ ناصبرہ کو ملازمت نہ دی جائے لہٰذا

حکم ہوا کہ سررشتہ سے احکام مناسب جاری ہوں ایک نقل اندراج گزٹ کیجائے   دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر

رخصت

۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء

مثل رپورٹ ناظم صاحب شمالی دربارہ منظوری رخصت مزید رعایتی ۱۲ یوم منشی مصطفےٰ حسین خاں سربراہ کار متعلقہ تحصیل۔

حکم

منشی مصطفےٰ حسین خاں سربراہ کار کی رخصت رعایتی ۱۲ یوم بسلسلہ رخصت سابقہ ۳۰ نومبر سے ۱۱ دسمبر ۱۹۳۶ء تک منظور ہے احکام جاری ہوں۔

(دستخط عالیمرتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر)

رخصت

۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء

مثل رپورٹ ناظم صاحب شمالی دربارہ منظوری رخصت رعایتی آٹھ یوم از ۲ تا ۹ دسمبر ۱۹۳۶ء منشی مصطفےٰ حسین خاں سربراہ کار تحصیل سوار۔

حکم

منشی مصطفےٰ حسین خاں سربراہ کار کی رخصت رعایتی ۸ یوم ۲ لغایت ۹ دسمبر ۱۹۳۶ء منظور ہے جس کا حق انکو حاصل ہے احکام جاری ہوں۔

(دستخط عالیمرتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر)

حکم اجلاس عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ

رخصت

۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء

مثل تحریر انجینیر صاحب قوت برقی مشمولہ درخواست رخصت رعایتی یکماہ منشی سید مجید علی اسسٹنٹ انسپکٹر وائرمین مشاہرہ دار ... روپیہ ماہوار از ۲۶ مارچ ۱۹۳۶ء بغرض روانگی وطن بضرورت شادی دختر خود معہ تحریر صاحب اسسٹنٹ سکریٹری بہادر تصدیق استحقاق رخصت مطلوبہ۔

حکم

حسب سفارش انجینیر صاحب قوت برقی و تصدیق اکاؤنٹ آفس منشی سید مجید علی اسسٹنٹ انسپکٹر وائرمین کی رخصت رعایتی یکماہ تاریخ مطلوبہ سے منظور ہے۔ کام کا انتظام عملہ موجودہ سے کیا جائے گا۔ ... سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ)

حکم اجلاس عالیمرتبت جناب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

جرمانہ

(واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء)

بموجب فاضل مسٹر اسٹنٹ محکمہ آبکاری سید رضا نوشہ صاحب سب انسپکٹر آبکاری پر فرائض منصبی کی انجام دہی میں سستی و غفلت کے قصور میں ایکماہ کی تنخواہ بقدر چالیس روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے ونیز حکم دیا جاتا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۳۶ء سے ایکماہ تک وہ روزانہ ایک ایک دوکان آبکاری و مسکرات کا معائنہ کریں۔ اور اس معائنہ کی رپورٹ روزانہ بوقت آٹھ بجے شب ہمارے روبرو بنگلہ پر خود پیش کیا کریں۔

حکم ہوا کہ

احکام مندرجہ صدر سے اجرا ہوں۔ اصل بغرض تعمیل مثل محکمہ آبکاری واپس کیا جائے۔ ایک نقل سررشتہ صدر سے بنا بر اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت جناب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس
دستخط انچارج محکمہ آبکاری

حکم اجلاس عالیمرتبت جناب چیف جسٹس بہادر

انتظام

(واقع ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء)

مولوی شوکت حسین پیشکار عدالت سول جج کو بذریعہ حکم مشمولہ ۱۲ جنوری ۱۹۳۶ء تین ماہ کی رخصت رعایتی ملی تھی اور بسلسلہ رخصت تبادلہ جات اہلکاران کئے گئے تھے۔ بعدہٗ پیشکار مذکور نے رخصت مذکور کے متعلق یوم استفادہ سے تاختم ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء اجرا و عمل درآمد کی درخواست دے کر ۲۰ جنوری کو حکم ۱۶ جنوری ۱۹۳۶ء کا ملتوی کرا دیا تھا اب پیشکار مذکور کی استدعا ہے کہ وہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۶ء سے تاختم ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء رخصت منظور فرمائی جائے یہ درخواست منظور کیجاتی ہے اور حسب ذیل انتظام من ابتدائے ۲۰ مارچ ۱۹۳۶ء تاختم ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء زمانہ رخصت کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔

۱۔ منشی اشتاق حسین خاں سکنڈ ریڈر ہائیکورٹ عدالت سول جج میں تبدیل ہو کر پیشکار عدالت سول جج کا کام انجام دیں۔

۲۔ بجائے منشی اشتاق حسین خاں سکنڈ ریڈر منشی ذوالفقار حسین پیشکار عدالت ایڈیشنل سب جج ہائیکورٹ میں تبدیل ہو۔

۳۔ بجائے منشی ذوالفقار حسین پیشکار عدالت ایڈیشنل سول جج منشی مشتاق احمد امین عدالت سب جج عدالت سب جج سے عدالت ایڈیشنل سب جج میں تبدیل ہوں۔

۴۔ منشی عظمت علیخاں امین عدالت ایڈیشنل سول جج تاختم ماہ اپریل ۱۹۳۶ء علاوہ اپنے کام کے امین عدالت سول جج کا کام بھی انجام دیں۔

۵۔ جملہ اہلکاران مذکور اپنی اپنی موجودہ تنخواہیں اسی بجٹ سے پاتے رہیں گے۔ جس بجٹ سے وہ اب پاتے ہیں

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل حکم ہذا بغرض اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کی جائے

دستخط عالیمرتبت جناب چیف جسٹس

حکم شعبہ عدالت

مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۶ء (۱۳۴۵ف)

منشی سلیم الدین احمد ناظر عدالت ایڈیشنل سول جج کے بھائی کا چندر دارہ میں انتقال ہوگیا ہے ان کو [illegible] کام کے لئے جانا ہے پندرہ ۱۵ روز کی رخصت رعایتی ۲۹ مارچ ۱۹۳۶ء لغایت ۱۲ اپریل ۱۳۴۵ف کے حاصل کرنے کے لئے درخواست پیش کی ہے استحقاق رخصت رعایتی حسب تحقیق فائنانس ڈپارٹمنٹ ناظر مذکور کو حاصل ہے اس لئے رخصت رعایتی پندرہ ۱۵ یوم منظور کیجاتی ہے ایام رخصت میں منشی اشرف علیخاں اہلمد اجرا عدالت ایڈیشنل سول جج کار نظارت عدالت ایڈیشنل سول جج علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے۔ سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط [illegible] چیف جسٹس صاحب

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور

فہرست مقدمات پیشی جنکی پیشی من ابتدائے ۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء لغایت ۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء عدالت ہائی کورٹ ہوئی بغرض اشاعت گزٹ

مطبع سرکاری کورٹ ۲۰ مارچ ۱۹۳۶ء

پیشکار اعلیٰ رتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء	جمعہ				
۱۴ مارچ ۱۹۳۶ء	شنبہ	اجلاس عالیہ رتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	سرکار بہادر بنام محمود علی ملزم	نگرانی فوجداری [illegible]	حسب درخواست وکیل [illegible] مقدمہ [illegible] اپریل کو پیش ہو
"	"	"	نواز خاں بنام مسماۃ نوجہاں	متفرقات فوجداری درخواست [illegible] بضابطہ فوجداری	درخواست سائل حسب [illegible] وکیل سائل خارج ہو
"	"	"	مسماۃ رحیما بنام ہوکن	ایضاً	ایضاً
"	"	"	ہردیال بنام ہوکن	ایضاً	ایضاً
"	"	اجلاس عالیہ رتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و عالیہ رتبت مسٹر جسٹس [illegible]	سرکار بہادر بذریعہ [illegible] بنام حکیم اللہ ملزم	[illegible] بنسبت منتقلی مقدمہ	مقدمہ [illegible] اجلاس صاحب [illegible] درجہ اول میں منتقل کیا جائے
"	"	اجلاس عالیہ رتبت مسٹر جسٹس [illegible]	سرکار بہادر بذریعہ [illegible] بنام [illegible] وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ [illegible]	چونکہ ملزم حاضر [illegible] جرم دفعہ [illegible] [illegible]
"	"	"	مسماۃ [illegible] بیگم بنام [illegible]	[illegible]	وکیل [illegible] مقدمہ [illegible] اپریل کو پیش ہو
"	"	مسٹر جسٹس [illegible]	سرکار بہادر بنام عبدالرحیم	ابتدائی سیشن جرم دفعہ [illegible]	[illegible] ۱۴ مارچ [illegible] پیش ہو
"	"	مسٹر جسٹس [illegible]	[illegible] اپیلانٹ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ [illegible]	[illegible] مقدمہ کل پیش ہو
"	"	مسٹر جسٹس [illegible]	سید [illegible] اپیلانٹ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم [illegible]	آج مقدمہ [illegible] مقدمہ کل پیش ہو
"	"	"	[illegible] وغیرہ بنام سرکار بہادر	جرم دفعہ [illegible]	اس مقدمہ میں [illegible] مقدمہ کل پیش ہو
"	"	"	سرکار بہادر بنام [illegible]	متفرقات فوجداری جرم دفعہ ۱۹۳	[illegible] داخل دفتر ہو
"	"	"	[illegible] بنام [illegible]	ابتدائی [illegible]	مقدمہ [illegible]
۱۵ مارچ ۱۹۳۶ء	یکشنبہ	اجلاس عالیہ رتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و عالیہ رتبت مسٹر جسٹس [illegible]	[illegible] وغیرہ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible]	[illegible] ۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء پیش ہو
"	"	"	[illegible] بنام [illegible] وغیرہ	نگرانی [illegible]	ایضاً
"	"	اجلاس عالیہ رتبت مسٹر جسٹس [illegible] و مسٹر جسٹس [illegible]	[illegible] بنام سرکار بہادر	[illegible]	نگرانی مقدمہ [illegible]
"	"	مسٹر جسٹس [illegible]	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible]	[illegible]
"	"	مسٹر جسٹس [illegible]	سرکار بہادر بنام [illegible] ملزم	ابتدائی سیشن جرم [illegible]	[illegible]
"	"	"	[illegible] بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری [illegible]	[illegible]
۱۶ مارچ ۱۹۳۶ء لغایت ۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء	دوشنبہ سہ شنبہ چہار شنبہ پنجشنبہ	تعطیل محرم الحرام			۱۶ مارچ لغایت ۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء بوجہ تعطیلات کوئی مقدمہ پیش نہیں ہوا

حکم اجلاس جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب ڈپٹی سکریٹری بہادر صدر

جناب من -

نوٹیفکیشن مندرجہ ذیل یو۔ پی گورنمنٹ سے صادر ہوا ہے۔ براہ کرم اسکے نقول کا اجرا ہر سہ تحصیلات و ناظم صاحبان کو صدر سے فرمادیا جائے۔ اور ایک نقل درج گزٹ کرادیجائے۔

نیازمند

(دستخط جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر)

نوٹیفکیشن

بمطابق شرط قاعدہ ۷ (۲) قواعد شکر ممالک متحدہ آگرہ و اودھ ۱۹۳۶ء ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کم از کم قیمت جو گنا کے کرشنگ والی فیکٹریوں کے استعمال کے واسطے شکر کی خریداری پر ادا کیجائیگی۔ اسکا نرخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۶ء کو دوسرے پندرہ روز میں ۴/۳ فی من رہیگا۔ یعنی ۸۲ پونڈ اور ڈیڑھ سیر کا ہوتا ہے۔

حکم اجلاس جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل

رخصت

واقعہ ۹ مارچ ۱۹۳۶ء

کپتان جیلر صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ منشی شرافت حسین محرر دوری تنخواہی ۲۰ روپیہ ماہوار کی رخصت ایک ماہ یکم فروری ۱۹۳۶ء سے حسب اتفاق رائے صیغہ فائنانس منظور ہوئی تھی۔ لیکن محرر مذکور بجائے یکم فروری ۱۹۳۶ء کے ۶ فروری ۱۹۳۶ء کو رخصت پر صیغہ جیل سے گیا اور ۲۳ فروری کو حاضر اپنے کار متعلقہ پر ہوگیا۔ اس حساب سے صرف سترہ یوم رخصت پر رہا۔ بقیہ رخصت قابل منسوخی ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

منشی شرافت حسین محرر دوری کی رخصت ۶ فروری ۱۹۳۶ء لغایت ۲۲ فروری ۱۹۳۶ء سترہ یوم کا عملدرآمد کیا جائے۔ بقیہ رخصت منسوخ کیجاتی ہے۔ نقل عدالت ہذا بغرض اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل)

حکم ناظم صاحب شمالی

تنزل

کاغذات پیش ہوئے منیر خان کاشتکار موضع [illegible] تحصیل سوار کی شکایتی درخواست بخلاف سید محمد حسین صلعدار پیش ہو کر سربراہکار حلقہ کو بغرض تحقیقات حکم دیا گیا رپورٹ تحقیقاتی سربراہکار حلقہ ملاحظہ ہوئی اور صلعدار کو بغرض جواب دہی بیان میں طلب کیا گیا صلعدار کا بیان ہے کہ مسمی [illegible] کاشتکار کے ذمہ [illegible] باقی تھا یا لگان سنہ [illegible] باقی تھے اور [illegible] علاقہ انگریزی [illegible] فرار ہو چکا تھا اتفاقیہ ایک روز اپنے رشتہ دار منیر کے یہاں [illegible] خبر پاکر حفاظت باقیداری اس کا [illegible] اور بیل [illegible] ڈیرہ میں روک لئے [illegible] جب [illegible] باقی [illegible] تو چھوڑ دیا گیا۔ [illegible] اسی شب میں فرار ہو گیا [illegible] صبح کو [illegible] کیا گیا تو اس نے منیر [illegible] کا بیل لاکر ڈیرہ میں باندھ دیا سربراہکار حلقہ کی رپورٹ تحقیقاتی سے [illegible] کی اصلیت پائی گئی اور یہ بھی ظاہر ہوا کہ منیر کا بیل اس وقت تک ڈیرہ میں بندھا ہوا تھا جب تک وہ تحقیقات کے لئے موقع پر پہنچے ہیں صلعدار نے [illegible] کارروائیاں اس معاملہ میں بے ضابطہ کی ہیں اسکو کوئی حق حاصل نہیں تھا کہ بغیر اجراء [illegible] یا [illegible] مال منقولہ [illegible] اور بیلوں کو اپنی نگرانی میں رکھتا۔ منیر جبکہ اصل کاشتکار فرار ہو چکا تھا تو اس کے رشتہ دار کے بیل کو ڈیرہ میں باندھا رکھنا صلعدار کی ناتجربہ کاری پر مبنی ہے۔ چونکہ سید محمد حسین صلعدار کے تقرر کو ابھی ایک سال نہیں ہوا ہے اور [illegible] ہے۔ اس مرتبہ صرف اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ صلعدار کی تنخواہ میں تین ماہ کے لئے پانچ روپیہ ماہوار تنزل کیا جاتا ماہ مارچ۔ اپریل و مئی سنہ ۱۹۳۲ء کی تنخواہ بجائے [illegible] کے بحساب [illegible] ماہوار دی جائیگی۔ آئندہ کے لئے سخت ہدایت کی جائے کہ اگر کسی قسم کی شکایت پیش ہوئی تو سخت تدارک کیا جائیگا [illegible] احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء دستخط ناظم صاحب شمالی

احکام دفتر ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت

تقرر

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء

سجاد حسین خاں ولد عنایت حسین خاں [illegible] زراعت میں بحیثیت [illegible] اور جن کا کام [illegible] قابل اطمینان معلوم ہوا ہے۔ ان کا تقرر [illegible] محکمہ زراعت [illegible] ہے [illegible]

حکم ہوا کہ

منشی سجاد حسین کا تقرر [illegible] فروری سے عمل میں آئے [illegible] سے جاری ہوں [illegible] کاغذات بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب [illegible] احکام بھیجا جاوے۔ دستخط ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت

تکمیل تنخواہ

۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء

منشی سعادت علی اورسیر محکمہ زراعت کا تقرر [illegible] سنہ ۱۹۳۱ء کو بدیں شرط منظور ہوا تھا کہ [illegible] ان کو [illegible] روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی اور [illegible] ان کی [illegible] کا شمار ہوگا۔ [illegible] ماہ اور کام دیکھ کر تنخواہ [illegible] کر دیجائیگی۔ اب ان کی ملازمت کو [illegible] ماہ سے زیادہ [illegible] گذر چکا ہے اور ان کا کام قابل اطمینان ہے لہذا ان کی تنخواہ یکم مارچ سے بجائے [illegible] ماہوار کے [illegible] روپیہ کیجاتی ہے۔ [illegible] سے احکام ضابطہ جاری ہوں بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب [illegible] روانہ ہو۔